اسلام آباد میں مرزائی مرتدین کے حق میں جلوس

ہم نے وہ تصاویر بھی دیکھی ہیں جن میں کچھ مرد و زن، پلے کارڈ اٹھائے احتجاج کر رہے ہیں کہ اقلیتوں کو ستایا نہ جائے۔ ان لوگوں کے نحوست زدہ چہرے ہی بتا رہے ہیں کہ انہیں اسلام اور اسلامی تعلیمات سے ہرگز کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہاں اگر وہ چاہیں تو ہم بتائیں کہ ہم اپنی اقلیتوں کا ادب اور تحفظ کس حد تک کرتے ہیں کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا چیف جسٹس، آنجہانی جسٹس کارنیلئس کو بنا دیتے ہیں جو عیسائی تھے اور جسٹس بھگوان داس ہندو کی باری آئی تو انہیں بھی اس منصب جلیلہ پر فائز کر دیتے ہیں اور کسی تعصب کا اظہار نہیں کرتے۔

افسوس کا اظہار کریں یا اپنی قسمت کو روئیں کہ مرزائیوں نے اسلام کے قلعہ کے محافظ مجید نظامی اور حمید نظامی کی میراث روزنامہ نوائے وقت کو بھی دھوکا دے ڈالا اور اس میں، مرزائی فوجیوں کی داستانِ شہادت چھپوا دی۔ کیا یہ مناسب نہ ہوگا فوج کا محکمہ تعلقاتِ عامہ، مفاد عامہ میں، اس پر اپنا ردعمل دے۔ ہم اس فہرست میں دیئے گئے ناموں کے بارے میں کچھ نہیں جانتے لیکن اس فہرست شہدا میں مشہور مرزائی عبدالعلی ملک کا نام دیکھ کر یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ یہ دجالوں کے گروہ کا اتنا ہی بڑا دجل ہے، جتنا مرزائے قادیان کا دعوائے نبوت بڑا دجل تھا۔ عبدالعلی ریٹائر ہوا تھا۔ مارا نہیں گیا تھا۔

چناب نگر ختم نبوت کانفرنس

مولانا اللہ وسایا مدظلہ العالی کی خدمت میں تجویز پیش کرتے ہیں کہ وہ اپنی فوری توجہ چناب نگر اور اس کے نواحی دیہات کی طرف منعطف فرمائیں جہاں مرزائی، سادہ دل اور غریب مسلمان زمینداروں سے مہنگے داموں زمین خرید رہے ہیں کہ 2047ء کے بعد ربوہ کی زمین کا ننانوے سالہ لیز ختم ہوگا تو مسلمانانِ پاکستان کسی بھی قیمت پر، اس لیز کی تجدید و توسیع نہ کرنے دیں گے تو وہ اپنی زرخرید زمین پر ایک مرزائی ریاست کر لیں گے۔ ہم اس نکتہ کی تھوڑی سی تفصیل مزید بیان کرنا چاہیں گے جو تاریخ میں یوں آئی ہے:

صحرائے سینا میں عرب بدو اونٹوں پر صحرا نوردی کرتے تھے۔ یہودی سود خوار ان سے اونے پونے میں زمینیں خریدتے رہے اور یہ بدو قاہرہ اور دمشق کے قہوہ خانوں میں قہوہ اور شراب کی چسکیاں لیتے تھے۔ یہ سلسلہ اس حد تک بڑھا کہ بدو دوڑ دوڑ کر یہودی خریداروں تک پہنچنے لگے کہ اس بے آب و گیاہ ریگزار میں تو ان